چھوٹا شیطان

از

ناظم اخلاق مولانا ذہین

ناشر

مکتبہ ابراہیمیہ حیدرآباد دکن (اسٹیشن روڈ)

سنہ ۱۳۶۴ھ

مطبوعہ ہلال پریس اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

قیمت ۱ر

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ولا شیطانوں سے ابلیس ایک رات — اپنے اپنے تم سناؤ واقعات
بڑھ کے اک شیطان نے یہ عرض کی — داد دے اے آقا تو میرے کام کی
میں نے زاہد کو پلائی ہے شراب — اب گنہ کو بھی وہ سمجھے گا ثواب

دوسرا بولا کہ اے عالی مقام — میں نے عابد کو کھلایا [illegible] حرام
اب تک اس کی تھی غذا کل حلال — میں نے بدلا آج سے اس کا خیال
اب خلافِ شرع چیزیں کھائے گا — لطف طاعت میں نہ اس کو آئے گا

تیسرے نے باادب بڑھ کر کہا — میرے صاحب [illegible]
چند لوگوں میں کرا دی میں نے جنگ — رہ گئے سب کھینچ [illegible]
کیا نہیں میں قابلِ تعریف ہوں — ہو گیا میرے سبب سے کشت و خوں
قتل دس اور بیس زخمی ہو گئے — سب شیاطین خوش ہوئے [illegible]

یوں کہا چوتھے نے اے دوزخ سرشت — تو نے آدم سے چھڑائی تھی بہشت
ڈال دی اک گھر میں میں نے آج پھوٹ — [illegible] کیا رشتہ ہی ٹوٹ

پانچواں بولا کہ اے آتش مزاج — گھر سے نکلا نور کے تڑکے [illegible]
پاؤں اک عابد کے سہلانے لگا — جاگ اٹھا تھا نیند سے [illegible]

عابد تھا پاک دامن پاکباز
وقت خوش عفقا اس کی نماز

پھر مرید بنیا دوسرے عابد کے پاس
تھی نہایت دوستی و اتصال

ایک قیلولہ میں غافل کرتے
ہو گیا عابد تو کار بد کر دیا

بند آنکھیں کرتے کرتے سو گیا
اور نماز ظہر کی اس نے قضا

غرض سب نے بتا دی قباحت
قابل تعریف سب نے واردات

یہ باتیں سن کے شیطان لعین
پوچھنے بولا بتا کیا آخر میں

ایک لڑکا نے یہ بیٹھا ہوا
سن رہا تھا قصہ لیکن کا اجرا

نہیں تو اور سے یہاں
یہ وہ شیطان ہو گیا بے حال

پھر سے تو بھی ایسا واقعہ
کہہ شیطان مرتے تو تیرا واقعہ

پھر استطاعت بولا سے میرے بڑے
یہ سن کر ہی سا یہ میں مانند برگ

اور میں یہ تو نے دل میں
یہ اگر میں شہر تو بڑے ہو سا تیں

اتنا ہوں چھوٹا سا کہ میری بات
ان کے آگے کیا ہے میری کائنات

جب سے آقا ابرا مجھے پیرا
آج صبح سویرے ہی چلا

جب جانا ریتیں میرے
مجھ کو وہ لڑکے غریب آئے نظر

ان کے بستے کتابوں کا لئے
جا رہے تھے مدرسہ کو شوق سے

جیل میں ان کو لگا یا تمام تک
سبق ان کو پڑھا یا شام تک

تو ابلیس نے یہ جب سنا
اپنے سینے سے اسے لپٹا لیا

تو ماہر بی بیان سیا کہا تیرا
بڑا ہی اچھا کام یہ تو نے کیا

اس سے ناخوش ہو گئے شیطان سب — بولے یہ ناقدردانی ہے غضب
کام اس لڑکے کا کیا تھا کچھ نہیں — کام کیا اس نے کیا تھا کچھ نہیں
وصف کے قابل ہمارے کام تھے — ہم ہی بے شک قابل انعام تھے
ذرہ بھر کا بھی نہیں پایا صلہ — کیا ہمارا ہے یہ کچھ بے جا گلہ

باتیں یہ ابلیس نے بھی سب سنیں — بولا تم ناداں ہو شک اس میں نہیں
سب کے سب مل کر چلو تم میرے ساتھ — رہتا ہے میدان تمہیں کس کے ہاتھ

چلتے چلتے لے لیا ساتھ اک گدھا — سب کو لے کر ایک کوچے میں گیا
تھا وہاں اک عابد جاہل کا گھر — در پہ اک آواز دی للکار کر
ہانک کر عابد نے پوچھا کون ہو — پہلے تم اپنا بتاؤ نام تو
بولا ابلیس آئیے باہر ذرا — ایلچی ہوں میں خدائے پاک کا
ہو گئی مقبول طاعت آپ کی — چلئے حق نے کی ہے دعوت آپ کی

عابد جاہل بچھونے سے اٹھا — کھول کر دروازہ باہر آ گیا
بولا ابلیس آئیے اے مہرباں — ساتھ ہے میرے براق خوش عناں
اور ہے پوشاک جنت بھی حضور — جلد چل کر دیکھئے حور و قصور
دیکھئے گا نور بھی اللہ کا — یہ ہے لطف حق یہ ہے فضل خدا
دیکھیں لیکن جلوۂ عرش بریں — آپ کی یہ آنکھیں اس قابل نہیں
کیجئے زنہار صاحب اب نہ چوں — آئیے آنکھوں پہ پٹی باندھ دوں

پھر یہ پٹی خود ہی کھولے گا خدا / اور یہی آنکھیں کرے گا وہ عطا
ہوگا ظاہر آپ پر سرِّ نہاں / جب تجلی اُس کی دیکھیں گے عیاں
یاد رکھیے آپ کو گر راہ میں / باتیں بیہودہ اگر شیطاں کہیں
اُن کی باتوں کی نہ پروا کیجیے / رکھیے حضرت کام اپنے کام سے

عابدِ ناداں گدھے پر بیٹھ کر / پہنچا جب بازار میں وقتِ سحر
ہوگیا ابلیس زاہد سے جدا / راہگیروں کو تماشا ہوگیا
آدھا مُنہ کالا تھا گورا تھا بدن / آدھی داڑھی چٹ تھی ننگا تھا بدن
بیٹھے تھے دُم کی طرف کو شیخ جی / اور گدھے کے مُنہ کی جانب پیٹھ تھی
راہگیر اُن کو بنانے لگ گئے / مضحکہ اُن کا اڑانے لگ گئے
بولے او ناداں پٹی کھول دے / اپنا حال آنکھوں سے اپنی دیکھ لے
تو ہے گورا آدھا مُنہ کالا ہے کیوں / آدھی داڑھی کیا ہوئی ننگا ہے کیوں
دُم کی جانب کیوں ہے تو بیٹھا ہوا / اک خبر ہے دُم ہے تو بھی بے حیا
آگیا ہو تو نہ دھوکے میں کہیں / بار تو ہر دو پیا تو ہے نہیں
اک گدھے پر اک گدھا بیٹھا ہوا / آج تک ہم نے کبھی دیکھا نہ تھا
سمجھا نادان کہ شیطاں ہیں سب / دشمنِ دیں رہزنِ ایماں ہیں سب

ایسے میں مالک گدھے کا آگیا / اپنے گم گشتہ گدھے کو پاگیا
بولا عابد سے کہ دیوانے اتر / کھول پٹی دیکھ آنکھیں کھول کر

کس نے گت تیری بنائی یہ عزیز — تجھ میں کیا کچھ بھی نہیں عقل و تمیز

کھولی عابد نے نہ پٹی اس پہ بھی — خود گدھے والے نے جا کر کھول دی

پایا پہلے تو گدھا گھبرا گیا — دیکھ کر پھر اپنی گت شرما گیا

لائی اک زن گھر سے جا کر آئینہ — ہو گیا سب حال اس پر آئینہ

لڑکے شور و غل مچانے لگ گئے — آسماں سر پر اٹھانے لگ گئے

ساتھیوں سے بولا ابلیسِ شقی — عابدِ جاہل کی حالت دیکھ لی؟

دوسری شب سب کو لے وہ بد گہر — پہنچا اک عزلت گزیں عالم کے گھر

در پہ دستک دی تو بولا پارسا — کون ہیں آپ اور کیا نام آپ کا

بولا ابلیس اے فضائل اِنتساب — متقی و فاضل و عفت مآب

حق نے فرمایا ہے حضرت کو سلام — اور بھیجا ہے براقِ خوش خرام

آئیے ہو جائیے جلدی سوار — منتظر ہے آپ کا پروردگار

زور سے لاحول عالم نے پڑھی — پھر کہا چل دور ہو جا اے شقی

تو ہے او ملعون شیطانِ رجیم — راندۂ درگاہِ رحمٰن و رحیم

ساتھیوں سے اپنے شیطاں نے کہا — تم نے دیکھا شان عالم کی ہے کیا

چھوٹے شیطاں کی جو میں نے مدح کی — وجہ معلوم اب تو تم کو ہو گئی

جاہلوں کا پھانسنا مشکل نہیں — کام یہ تو وصف کے قابل نہیں

روکے دے بچوں کو جو تعلیم سے — میں سمجھتا ہوں بڑا قابل اسے

پڑھ کے عالم بچے بن جائیں گے جب — پھر ہمارے دام میں آئیں گے کب

علم ہے جان جہل ہے جسم سقیم — علم ایمان جہل ہے کفر عظیم
علم ہے پھول اور کانٹا جہل ہے — علم ہے سودا اور گھاٹا جہل ہے
علم ہے نور اور ظلمت جہل ہے — علم عزت اور ذلت جہل ہے
علم ہے اقبال اور ادبار جہل — علم صحت اور ہے آزار جہل
علم تریاق اور سم ہے جاہل — علم شادی اور غم ہے جاہل
علم رحمت اور زحمت جہل ہے — علم راحت اور آفت جہل ہے
علم ہو وغیر قرآن وحدیث — ....
علم اُنس اور وحشت جہل ہے — علم اُلفت اور نفرت جہل ہے
علم غیرت بے حیائی جہل ہے — علم دولت بے نوائی جہل ہے
علم رہبر اور رہزن جہل ہے — علم ہے دوست اور دشمن جہل ہے

علم کی دولت ہی دولت ہے ذہین
دے یہ دولت سب کو رب العالمین

حدائق الاخلاق۔ اخلاقی مضامین نظم و نثر کا دلچسپ مفید ذخیرہ ۱ر

تہذیب الاطفال۔ نتیجہ خیز دلچسپ منظوم حکایتوں کا باتصویر مجموعہ ۲ر

بانگ باغ۔ بچوں کے مذاق کی مشرقی و مغربی طرز ادب لطیف کی دلکش اور نصیحت آموز نظمیں [illegible]

سوغاتِ صالحات۔ عورتوں اور بچوں کے لئے اخلاقی نظموں کا نادر تحفہ ۱۲ر

بھلی باتیں۔ اخلاقی مضامین نظم و نثر کا مفید مجموعہ ۱۲ر

ہملن کا چتکبرا بانسری والا۔ انگلستان کے مشہور شاعر براؤننگ کی دلکش نظم (پائیڈ پائپر آف ہملن) کا منظوم دلچسپ ترجمہ ۹ر

ایک بہنسا والی التسان۔ [illegible] کی فرینا نظم کا منظوم دلچسپ ترجمہ ۱ر

بی زاکا۔ ایک زبان دراز نیک دل العمیل بائی کا عجیب عبرت آموز منظوم قصہ ۱ر

نیک بی بی۔ ایک نیک عورت جس نے اپنے اخلاق سے بدسیرت شوہر کو سدھار دیا منظوم قصہ

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن